آیت نمبر56

﴿وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ﴾

اس طرح ہم نے یوسف کو مصر کے ملک میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

And thus We established Joseph in the land to settle therein wherever he willed. We touch with Our mercy whom We will, and We do not allow to be lost the reward of those who do good.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

بَوَّأَ فلانا منزلا و في المنزل: کسی کو گھر میں ٹھہرانا، اقامت کروانا۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

Bawwaa Fulaanan Manzilan Wa Fi Manzili: To settle someone in the house, to provide accommodation. Allah SWT said: (AlAnkaboot)

{وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ} [العنكبوت: 58]

اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے البتہ ہم انہیں جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں ہمیشہ رہیں گے عمل کرنے والوں کا کیا اچھا بدلہ ہے

And those who have believed and done righteous deeds - We will surely assign to them of Paradise [elevated] chambers beneath which rivers flow, wherein they abide eternally. Excellent is the reward of the [righteous] workers.

اور تبوأ المكان و بالمكان: کسی جگہ اترنا، ٹھہرنا، اقامت کرنا، اللہ تعالی نے فرمایا:

And Tabawwaa AlMakaana wa BiAlMakaana: to settle down, to reside, to live at a place. Allah SWT said: (AlHashr)

{وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ} [الحشر: 9]

ورو ہ (مال) ان کے لیے بھی ہے کہ جنہوں نے ان سے پہلے (مدینہ میں) گھر اور ایمان حاصل کر رکھا ہے جو ان کے پاس وطن چھوڑ کر آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں

And [also for] those who were settled in al-Madinah and [adopted] the faith before them. They love those who emigrated to them

گویا کہ اس آیت میں تَبَوَّأَ میں تمکن کا معنی بھی شامل کر دیا گیا ہے۔اسی لے یَتَبَوَّأُ مِنْهَا کہا گیا،یعنی زمین میں قدم جما لیتے، ٹھہر جاتے۔اور اسی طرح اللہ تعالی کے فرمان میں ہے:

{وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ} [الزمر: 74]

اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں پھر کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا

And they will say, "Praise to Allah, who has fulfilled for us His promise and made us inherit the earth [so] we may settle in Paradise wherever we will.

And excellent is the reward of [righteous] workers".

شَاءَ الأمر يَشَاءُه شيئا: ارادہ کرنا، چاہنا۔اور اس سے اسم مشيئة ہے۔

Shaa AlAmra Yashauhu Shaiun: to intend, to wish. From this the Ism is Mashiyatan.

أصاب الشيء إصابة: اسے پالینا۔ Asaaba AlShaia Isaabatu: Reached it/ struck it.

ضاع الشيء يضيع ضياعا-زبر کے ساتھ- وضيعة: گم ہو جانا،اسم فاعل: ضائع. اور یہ ہمزہ اور تضعیف کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

Dhaa' AlShaia Yadhiu Dhiyaan:Wadhiatun with Kasra: get lost. Ism Faa'il: Dhaaia'. And it is transitive with Hamzah and Tadha'eef

الأَجْرُ: ثواب۔ عمل کا معاوضہ اور فائدہ، جمع:أجور. أجر الله يأجر-باب ضرب اور نصر سے-ثواب اور بدلہ دینا۔

AlAjru: Recompense. Return of the work and benefit. Plural: Ujoor. Ajara Allah Yajiru/Yajuru, from Baab Dharaba and Nasara. To give recompense or return.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

حَيْثُ يَشَاءُ: حَيْثُ ظرف مکان ہے مبنی علی الضم، ظرفیت کی وجہ سے محل نصب میں ہے۔آپ کہتے ہیں: إذهب حيث ذهب أخوك. (وہاں جائیں جہاں آپ کا بھائی گیا)اس کے ساتھ لازمی طور پر اضافت ہوتی ہے۔اسے جملہ اسمیہ اور فعلیہ کی طرف مضاف کیا جاتا ہے، جیسے:

Haithu Yashaau: Haithu is Zarf Makaan Mabni A'la Dhamma. Being Zarf, it is in the place of Nasab. You say: Izhab Haithu Zahaba Akhuka.(Go where your brother went.) It necessarily is with Idhafat. It is made Mudhaaf to Jumlah Ismiyah and Jumlah Fa'iliyah. e.g.

- أسكن حيث يسكن أبواك. (وہاں رہیں جہاں آپ کے ابو رہتے ہیں)(Stay where your father stays.)
- إجلس حيث زملاؤك جالسون. (وہاں بیٹھیں جہاں آپ کے دوست بیٹھے ہوئے ہیں)(Sit where your friends are sitting.)

اور اس پر مِنْ جارہ داخل ہو جاتا ہے۔جیسے: And Min Jarah occurs on it. e.g.

لم خرجت من حيث كنت؟ (جہاں آپ تھے وہاں سے کیوں نکلے ؟) (Why did you leave from where you were?)

اور قرآن مجید میں ہے: and it is in the Quran: (AlBaqarah)

{وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ} [البقرة: 149]

اور جہاں سے آپ نکلیں تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کیا کریں

.So from wherever you go out [for prayer, O Muhammad] turn your face toward al- Masjid al-Haram,

مَنْ نَشَاءُ: یہاں عائد محذوف ہے اور تقدیر یہ ہے: مَنْ نَشَاءُه.

Mun Nashaau: Here Aaid is Mahzoof and estimation is: Mun Nashaauhu.

☆☆☆☆☆

© copy rights reserved